سوال

(134) صحیح بخاری ایک دور میں ایرانیوں پاس تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح بخاری ایک دور میں ایرانیوں کے پاس بھی رہی جس میں انھوں نے اپنی مرضی کی احادیث شامل کیں جو ان کے شیعہ مذہب کو سچ ثابت کرتی ہیں۔ لہذا یہ بات کہاں تک درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقائق اور واقعات سے ثابت نہیں کہ صحیح بخاری پر ایرانیوں نے قبضہ کیا ہو بلکہ شیعہ مسلک کے کمزور مسائل کی اس میں تردید کی گئی ہے۔

مثلاً چار سے عورتوں کو عقد میں رکھنا ناجائز ہے اور متعہ کی حرمت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے۔ (1) جب کہ چار بیویوں والا مسلک امام زین العابدین رحمة اللہ علیہ سے ماثور ہے (2) ان کے مسلمہ ائمہ کے اقوال سے شیعہ مسلک کی تردید کی گئی ہے۔ تو پھر اس میں شیعت کا شائبہ کہاں ہے؟ (بخاری مع فتح الباری: 6/202)

1۔ صحيح البخاري كتاب النكاح فى ترجمة الباب: لايتزوج من اربع لقوله تعالى مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ رقم الباب: (20)

2۔ صحيح البخاري كتاب المغاذي باب غزوه خيبر (٤٢١٦) والنكاح باب نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن النكاح المتعة اخيرا (٥١١٥) صحيح مسلم كتاب النكاح باب نكاح المتعة (٣٤٣٥-٣٤٣١)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص417